مسلسل اشاعت کے 64 سال

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

یکم دسمبر 2025ء، 09 جمادی الثانی 1447 ہجری، 18 مگھر 2082 بکرمی

سُورج مُکھی کی کاشت
اعلیٰ کوالٹی کے تیل کا حصول

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for Tik Tok

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21-سر آغا خان سوئم روڈ لاہور dgainformation@gmail.com

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

حکومت پنجاب

مریم نواز کا خواب --- سونا اُگلتا پنجاب

صوبہ بھر میں گندم کے پیداواری مقابلہ جات

جیتنے والے کاشتکاروں کیلئے

ٹریکٹرز سمیت کروڑوں روپے کے نقد انعامات

درخواستیں مطلوب

کسان خوشحال
پنجاب خوشحال

صوبائی سطح پر انعامات کی تفصیل

اوّل	ٹریکٹر 85 ہارس پاور
دوئم	ٹریکٹر 75 ہارس پاور
سوئم	ٹریکٹر 60 ہارس پاور

ضلعی سطح پر انعامات کی تفصیل

اوّل	10 لاکھ روپے نقد انعام
دوئم	8 لاکھ روپے نقد انعام
سوئم	5 لاکھ روپے نقد انعام

اہلیت کا معیار

- 5 یا 5 ایکڑ سے زائد قابل کاشت زرعی اراضی مالکان مرد وخواتین
- مشترکہ کھاتہ رکھنے والے کاشتکاران
- دستاویزات کی تحصیل کمیٹی کی تصدیق کے بعد مزارعین و ٹھیکیداران
- آبپاش علاقہ جات: 5 ایکڑ متصل کاشتہ گندم
- بارانی علاقہ جات: 2 ایکڑ متصل کاشتہ گندم
- منظورشدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کنندہ

شرائط وضوابط

- شرائط وضوابط درخواست فارم پر درج ہیں
- درخواست فارم محکمہ زراعت پنجاب کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں
- درخواست فارم متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹرز زراعت (توسیع) وزراعت آفیسر (توسیع) کے دفاتر میں بھی دستیاب ہیں
- درخواست فارم کی فوٹو کاپی بھی قابلِ قبول ہے
- درخواست بمع شناختی کارڈ وخسرہ / جمع بندی وکاشتکاری کے ثبوت کیساتھ ہی مکمل تصور ہوگی
- درخواستیں متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹرز زراعت توسیع کے دفاتر میں جمع ہوں گی
- گندم کے پیداواری مقابلہ جات ضلعی وصوبائی سطح پر منعقد کیے جائیں گے

درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جنوری 2026

نوٹ اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، سینٹرز، ان کے فیملی ممبرز اور گریڈ 17 اور اوپر کے سرکاری ملازمین، محکمہ مال، محکمہ زراعت پنجاب کے تمام ملازمین سمیت ترقی پسند کاشتکار جو ڈویژنل یا ضلعی کمیٹی کے ارکان مقرر ہوں مقابلہ میں حصہ لینے کے اہل نہیں ہوں گے۔

Scan for Website

Scan for Facebook

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 (روزانہ) صبح 08:00 بجے سے رات 08:00 بجے تک کال کریں۔

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

یکم دسمبر 2025ء، 09 جمادی الثانی 1447 ہجری، 18 مگھر 2082 بکرمی

مسلسل اشاعت کے 64 سال

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21-سرآغا خان سوئم روڈ، لاہور

042-99200729, 99200731

dgainformation@gmail.com

ziratnama@gmail.com

مجلس ادارت

سرپرست اعلیٰ: افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب

- مدیر اعلیٰ: نوید عصمت کاہلوں
- مدیر: رائے مدثر عباس
- معاون مدیر: ریحان آفتاب
- آن لائن ایڈیشن: محمد ریاض قریشی
- گرافکس: ابرار حسین
- کمپوزنگ: کاشف ظہیر
- پروف ریڈنگ: سعدیہ منیر
- فوٹوگرافی: عبدالرزاق، عثمان افضال

فہرست مضامین

- اداریہ: گندم کے پیداواری ہدف کے حصول کیلئے حکمت عملی 5
- سورج مکھی کی کاشت 6
- آم کی گدھیڑی کا طریقہ انسداد 16
- جاپانی پھل 17
- گندم۔ پہلی آبپاشی کا وقت اور اہمیت 19
- زرعی سفارشات 20

جلد 64 شمارہ 23

ریسرچ انفارمیشن یونٹ

ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کیمپس، جھنگ روڈ

فیصل آباد - فون: 041-9201653

میڈیا لائزان یونٹ

ایگریکلچر فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ

ملتان - فون: 061-9201587

میڈیا لائزان یونٹ

ایگریکلچر کمپلیکس، شمس آباد، مری روڈ

راولپنڈی - فون: 051-9292165

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مشعلِ راہ

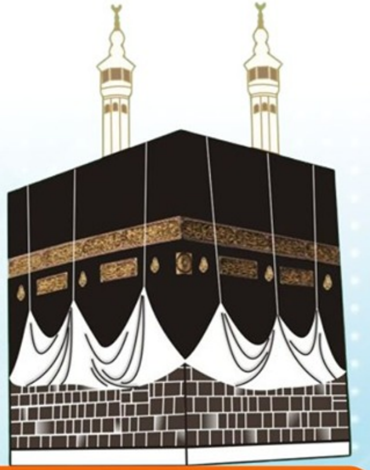

ارشادِ باری تعالیٰ جل جلالہ

اور وہی تو ہے آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر ہم نے ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں پھر اس سے سرسبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو انکے پھلوں اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔

(الانعام:99)

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا ابن ابی اوفیٰ ؓ سے روایت ہے کہ ہم خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے عہد میں اور امیر المومنین ابوبکر صدیق ؓ و عمر فاروق ؓ کے دور میں گیہوں اور جوار، انگور اور کھجور میں سلّم (پیشگی قیمت دے دینا) کیا کرتے تھے۔

(کتاب السلّم: مختصر بخاری: 1050)

فرمودات

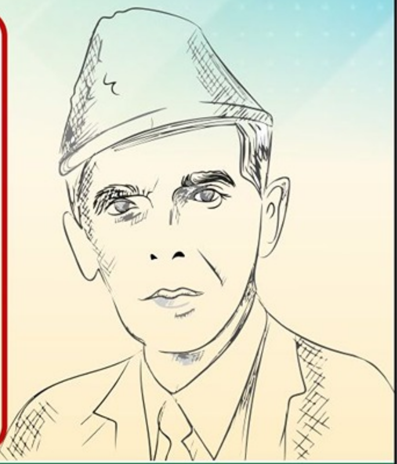

یہ تلوار جو آپ نے مجھے عنایت کی ہے، صرف حفاظت کے لیے اٹھے گی لیکن فی الحال جو سب سے ضروری امر ہے وہ تعلیم ہے۔ علم تلوار سے بھی زیادہ طاقتور ہوتا ہے اور علم حاصل کیجیے۔

(اجلاس بلوچستان مسلم لیگ، 3 جولائی 1943ء)

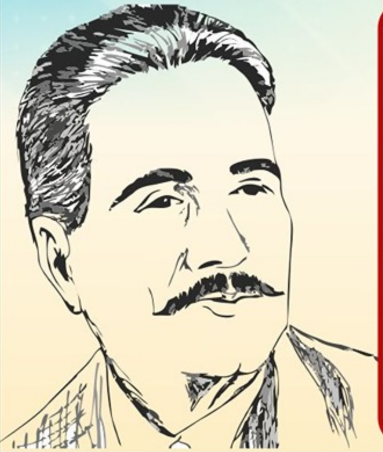

کس نے بھر دی موتیوں سے خوشہ گندم کی جیب؟
موسموں کو کس نے سکھلائی ہے خوئے انقلاب؟
دِہ خدایا یہ زمین تیری نہیں، تیری نہیں!
تیرے آبا کی نہیں، تیری نہیں، میری نہیں!

(بالِ جبریل: الارض للہ)

اداریہ

گندم کے پیداواری ہدف کے حصول کیلئے حکمت عملی

گندم ملکی فوڈ سیکیورٹی کیلئے ناگزیر ہے۔صوبہ پنجاب کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ کل ملکی مجموعی پیداوار کا 76 فیصد گندم پیدا کرتا ہے۔رواں سال پنجاب میں گندم کی کاشت کا ہدف 1 کروڑ 65 لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے جس سے 24 ملین ٹن پیداوار کا ہدف حاصل کیا جائے گا۔گندم کے پیداواری ہدف کے حصول کے لیے محکمہ زراعت پنجاب خصوصی حکمت عملی پر عملدرآمد جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ بات نہایت خوش آئند ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے گندم کی خریداری کی قیمت 3500 روپے فی من مقرر کی ہے جس سے امسال گندم کی کاشت کسانوں کیلئے منافع بخش ثابت ہوگی۔اس کے علاوہ گندم کے منظور شدہ بیج کی کاشت کے فروغ کے لئے حکومت پنجاب نے گندم کے بیج کی قیمت 6500 روپے سے کم کر کے 5500 روپے فی تھیلا کر دی جس سے تصدیق شدہ بیج کی کاشت میں اضافہ ہوا ہے جو زیادہ پیداوار کے حصول میں مددگار ثابت ہوگا۔ امسال وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی سربراہی میں ڈویژنل سطح پر گندم کی کاشت کے جائزہ اجلاس منعقد کئے جا رہے ہیں جن میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو، متعلقہ ڈویژنل کمشنرز، محکمہ زراعت کے افسران اور دیگر سٹیک ہولڈرز شریک ہو رہے ہیں۔صوبہ میں گندم کی کاشت اور پیداوار کے مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیے صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح پر کمیٹیاں قائم کی گئیں۔ گندم کی کاشت کے لیے نہری پانی کی وافر مقدار میں فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے۔امسال پنجاب میں ربیع سیزن میں ڈی اے پی اور یوریا کھاد کا سٹاک بھی وافر مقدار میں موجود ہے اور کھادیں مقرر کردہ قیمتوں سے کم پر مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔

رواں سال کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کے تحت صوبائی اور ضلعی سطح پر گندم کے پیداواری مقابلہ جات کا انعقاد سے بھی کیا جارہا ہے گندم کے کاشتکاروں کو ٹریکٹرز سمیت کروڑوں روپے کے نقد انعامات دیئے جائیں گے۔اس ضمن میں صوبائی سطح پر اول انعام 85 ہارس پاور ٹریکٹر، دوم 75 ہارس پاور ٹریکٹر اور سوئم 60 ہارس پاور ٹریکٹر ہوگا جبکہ ضلعی سطح پر پہلا انعام 10 لاکھ روپے، دوسرا 8 لاکھ روپے اور تیسرا انعام 5 لاکھ روپے نقد رکھا گیا ہے۔

رواں سیزن وزیر زراعت پنجاب اور سیکرٹری زراعت پنجاب کی سربراہی میں متعلقہ فیلڈ فارمیشنز گندم کی کاشت اور پیداواری ہدف کے حصول کے لئے پرعزم ہیں اور کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔حکومت پنجاب کے کسان دوست اقدامات اور وزیراعلیٰ پنجاب کی خصوصی دلچسپی کی وجہ سے کاشتکاروں کے حوصلے بلند ہیں۔

خوردنی تیل کی اہمیت روزِ روشن کی طرح عیاں ہے۔خوردنی تیل کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اس کا بیشتر حصہ باہر سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔خوردنی تیل کی مانگ میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔خوردنی تیل کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ تیلدار فصلات کی کاشت کو مزید فروغ دیا جائے اوران کی فی ایکڑ پیداوار کو بڑھایا جائے۔

سورج مکھی ایک اہم تیلدار فصل ہے۔اس کے بیج میں اعلیٰ قسم کا 40 تا 45 فیصد تیل ہوتا ہے۔اس کے تیل میں وٹامن 'A'، 'B'، 'E' اور 'K' پائے جاتے ہیں۔سورج مکھی کی کھل بھی مویشیوں کے لئے مفید ہے۔سورج مکھی کی فصل کا دورانیہ تقریباً 100 تا 125 دن ہے۔اسے فصلوں کی ترتیب میں باآسانی شامل کیا جاسکتا ہے۔سورج مکھی کے زیرِ کاشت رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار کو بڑھا کر خوردنی تیل کی ملکی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

وقت کاشت

پنجاب میں سورج مکھی کی فصل بہار اور خزاں میں کاشت کی جاتی ہے۔ پنجاب کے مختلف علاقوں میں بہار اور خزاں میں سورج مکھی کی فصل کا وقت کاشت درج ذیل میں دیا گیا ہے۔

مختلف علاقوں میں سورج مکھی کی کاشت کے بہترین اوقات

نمبر شمار	اضلاع	وقت کاشت موسم بہار	وقت کاشت موسم خزاں
1	جنوبی پنجاب کے اضلاع یعنی ڈیرہ غازی خان، راجن پور، بہاولپور، رحیم یار خان، ملتان، وہاڑی، بہاولنگر، مظفرگڑھ، لیہ، لودھراں، بھکر اور خانیوال	یکم دسمبر تا 31 جنوری	25 جولائی تا 10 اگست
2	وسطی پنجاب کے اضلاع یعنی میانوالی، سرگودھا، خوشاب، جھنگ، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، چنیوٹ، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، لاہور، منڈی بہاؤ الدین، حافظ آباد، قصور، شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب	یکم جنوری تا 31 جنوری	25 جولائی تا 10 اگست
3	شمالی پنجاب کے اضلاع یعنی نارووال، اٹک، راولپنڈی، گجرات، جہلم اور چکوال	یکم جنوری تا 15 فروری	25 جولائی تا 10 اگست

سورج مکھی کے وقت کاشت کے حوالہ سے ضروری نکات

- وسطی پنجاب میں بھی سورج مکھی کی فصل کو اگر یکم دسمبر سے کاشت کر دیا جائے تو بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے اور کیڑوں کا حملہ خصوصاً ہیڈ ماتھ کا حملہ کم ہوتا ہے۔
- سورج مکھی کی بروقت بہاریہ کاشت سے اچھی پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے اور زمین بھی بروقت خالی ہو جاتی ہے۔اس لئے بہاریہ کاشت کو ترجیح دیں۔
- سورج مکھی کی فصل کو کورا پڑنے کے دنوں سے پہلے یا بعد میں کاشت کریں۔

- سورج مکھی کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے صحیح وقت پر اس کی کاشت انتہائی ضروری ہے۔ تاخیر سے کاشت کرنے کی صورت میں نہ صرف اِس کی پیداوار میں کمی آجاتی ہے بلکہ اِس سے تیل بھی کم حاصل ہوتا ہے۔
- بارانی علاقوں میں اس کی کاشت کا انحصار زیادہ تر بارشوں کے پھیلاؤ پر ہوتا ہے۔

شرح بیج

شرح بیج فی ایکڑ	2 کلوگرام

نوٹ: بیج کا اگاؤ 90 فیصد سے زیادہ ہونا چاہیے۔

پودوں کی فی ایکڑ تعداد

پودوں کی تعداد فی ایکڑ	22 تا 23 ہزار

سورج مکھی کی اقسام

سورج مکھی کی سفارش کردہ ہائبرڈ اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔ مختلف سیڈ کمپنیاں سورج مکھی کا بیج فروخت کرتی ہیں۔ کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ سفارش کردہ اقسام کا بیج رجسٹرڈ سیڈ کمپنیوں کے بااختیار ڈیلرز سے ہی خرید فرمائیں۔

سورج مکھی کی سفارش کردہ ہائبرڈ اقسام

نمبر شمار	نام ہائبرڈ اقسام	ادارہ/ کمپنی	نمبر شمار	نام ہائبرڈ اقسام	ادارہ/ کمپنی
1	ہائی سن-33	ایل سی آئی پاکستان لمیٹڈ	7	آگسن-5270	سیٹھی سیڈز
2	ایگوارا-4	=	8	رائینا (Rainer)	=
3	این کے ایس-278	سنجینٹا پاکستان لمیٹڈ	9	یو-ایس-666	عمر سیڈز
4	این کے آرمنی	=	10	آر جی ٹی-وولف	گرین گولڈ ایگری سیڈز پرائیویٹ لمیٹڈ
5	سریلی	=	11	نارک سن	پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، اسلام آباد
6	اوریسن-701	تحقیقاتی ادارہ برائے تیلدار اجناس فیصل آباد			

ادارہ تحقیقات برائے تیلدار اجناس فیصل آباد کی تیار کردہ دیگر ہائبرڈ اقسام

ادارہ تحقیقات برائے تیلدار اجناس فیصل آباد نے سورج مکھی کی مندرجہ ذیل اقسام بھی تیار کی ہیں تاہم ان اقسام کا بیج آئندہ سالوں میں دستیاب ہوگا۔

- اوریسن-516
- اوریسن-648
- اوریسن-675
- اوریسن-741
- اوریسن-751

زمین کا انتخاب اور تیاری

سورج مکھی کی کاشت کے لئے بھاری میرا زمین موزوں ہے۔سیم زدہ اور کلراٹھی زمین میں اسے کاشت نہ کریں۔ زمین کی اچھی تیاری کے لئے ضرورت ہو تو گہرا ہل چلائیں تا کہ پودوں کی جڑیں گہرائی تک جاسکیں۔دھان کے وڈھ میں یہ عمل اور بھی زیادہ ضروری ہے کیونکہ زیرِ زمین سخت تہہ بن جاتی ہے جس کو گہرا ہل چلا کر ہی ختم کیا جاسکتا ہے۔فصل کے اچھے اگاؤ اور بہتر نشوونما کے لئے کھیت کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے جس کیلئے لیزر لینڈ لیولر استعمال کریں۔

طریقہ کاشت

▪ وٹوں پر کاشت

سورج مکھی کو ترجیحاً وٹوں پر کاشت کریں۔رجر کی مدد سے اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلے پر شرقاً غرباً وٹیں بنائیں۔کھیلیوں میں پہلے پانی لگائیں اور جہاں تک وتر پہنچے اس سے تھوڑا اوپر خشک مٹی میں جنوب کی طرف 9 انچ کے فاصلے پر ایک ایک بیج لگائیں۔

کھادوں کا استعمال

زمین کی قسم، زرخیزی اور فصلوں کے ہیر پھیر کو مدِ نظر رکھتے ہوئے زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کھاد کی مقدار کا تعین کریں۔کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ سال میں ایک مرتبہ اپنی زمین کا تجزیہ ضرور کروائیں۔تاہم اگر تجزیہ نہیں کروایا جاسکا تو کمزور اور اوسط زرخیز زمین کیلئے کھادوں کا استعمال مندرجہ ذیل شرح کے مطابق کریں۔

سفارشات برائے کمزور زمین

غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار (بوریوں میں) فی ایکڑ اور وقت استعمال			
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقت کاشت	پہلے پانی کے ساتھ	دوسرے پانی کیساتھ	پھولوں کی ڈوڈیاں بنتے وقت
60	40	25	دو بوری نائٹروفاس + ایک بوری ایس او پی	دو بوری نائٹروفاس	پونی بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	آدھی بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ
		یا	پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا	آدھی بوری یوریا
		یا	پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ڈیڑھ بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ
		یا	ساڑھے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18 فیصد) + آدھی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا	آدھی بوری یوریا

پٹڑیوں پر کاشت

سورج مکھی کو پٹڑیوں پر بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ بیڈ بنانے والی مشین کی مدد سے شمالاً جنوباً تقریباً تین فٹ کے باہمی فاصلہ پر بیڈ بنا کر بیڈ کے دونوں طرف بوائی کی جاتی ہے۔

ڈرل کاشت

سورج مکھی کی کاشت بذریعہ ڈرل بھی کی جاسکتی ہے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں۔ بیج وتر حالت میں کاشت کریں اور بیج کی گہرائی 2 انچ سے زیادہ نہ ہو۔

سورج مکھی کی فصل میں سلفر کا استعمال

سورج مکھی کی فصل سے بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے اس میں سلفر بحساب 5 کلوگرام بوقت تیاری زمین استعمال کریں۔ سلفر کی سفارش کردہ مقدار کے حصول کے لئے جپسم بحساب آدھی بوری فی ایکڑ بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

سورج مکھی کی فصل میں زنک اور بوران کا استعمال

ہماری زمینوں میں اجزائے صغیرہ (مثلاً زنک اور بوران وغیرہ) کی کمی ہو رہی ہے۔ اچھی پیداوار کے حصول کے لیے زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ اور بوران کی کمی کی

سفارشات برائے اوسط زرخیز زمین

غذائی عناصر کلوگرام فی ایکڑ			کھاد کی مقدار (بوریوں میں) فی ایکڑ اور وقت استعمال			
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقت کاشت	پہلے پانی کے ساتھ	دوسرے پانی کیساتھ	پھولوں کی ڈوڈیاں بنتے وقت
48	34	25	پونے دو بوری نائٹروفاس + ایک بوری ایس او پی	ڈیڑھ بوری نائٹروفاس	آدھی بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	آدھی بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ
		یا	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا
		یا	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	پونی بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ
		یا	پونے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18 فیصد) + آدھی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا

(کھادوں کی مندرجہ بالا سفارشات ادارہ تحقیقات برائے زرخیزی زمین، محکمہ زراعت پنجاب کی فراہم کردہ ہیں۔)

صورت میں بوریکس 11 فیصد بحساب 3 کلوگرام فی ایکڑ یا بورک ایسڈ 17 فیصد بحساب 2.5 کلو گرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔ بوریکس کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔

آبپاشی

آبپاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ اگر موسم گرم اور خشک ہو تو فصل کو زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر موسم سرد اور مرطوب ہو تو کم آبپاشی کی ضرورت ہوگی۔ بہاریہ اور خزاں کی فصل کے لئے آبپاشی کی ترتیب درج ذیل میں دی گئی ہے۔

بہاریہ اور خزاں کی ڈرل کاشتہ فصل کے لئے آبپاشی کی ترتیب

آبپاشی	بہاریہ فصل	خزاں کی فصل
پہلا پانی	اُگاؤ کے 20 دن بعد	اُگاؤ کے 15 دن بعد
دوسرا پانی	پہلے پانی کے 20 دن بعد	پہلے پانی کے 12 تا 15 دن بعد
تیسرا پانی	پھول نکلنے کے وقت	پھول نکلنے کے وقت
چوتھا پانی	بیج بنتے وقت	بیج بنتے وقت
پانچواں پانی	دودھیا حالت میں	دودھیا حالت میں

چھدرائی

پلانٹر یا ڈرل سے کاشتہ فصل کی صورت میں چھدرائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب فصل چار پتے نکال لے تو کمزور اور فالتو پودے اس طرح نکال دیں کہ پودوں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رہ جائے۔

گوڈی کرنا اور پودوں کے ساتھ مٹی چڑھانا

جو فصل وٹوں پر کاشت نہیں کی گئی اس کو پہلا پانی لگانے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ گوڈی ضرور کریں۔ فصل کو گوڈی کرنے سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے، زمین کی سخت تہہ کو نرم کرنے اور زمین میں ہوا کی آمدورفت قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس سے زمین میں پانی جذب کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ جاتی ہے۔ جب پودوں کا قد تقریباً ایک فٹ ہو جائے تو ان کے ساتھ مٹی چڑھا دینی چاہیے اس سے نہ صرف گوڈی ہو جاتی ہے بلکہ جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں، پودے کے تنے کو سہارا بھی مل جاتا ہے اور آندھی آنے پر اور فصل پکنے پر پودا گرنے سے کافی حد تک محفوظ رہتا ہے۔ اگر افرادی قوت میسر ہو تو جڑی بوٹیاں تلف کرنے کا بہترین طریقہ گوڈی ہے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

سورج مکھی کی فی ایکڑ پیداوار پر اثر انداز ہونے والے عوامل میں زیادہ توجہ طلب امر جڑی بوٹیوں کی موجودگی ہے کیونکہ ان کی کثیر تعداد اور تیز روئیدگی فصل کو خوراک، پانی اور روشنی سے محروم کر دیتی ہے۔ اس لئے ان کی بروقت تلفی بہت ضروری ہے۔ سورج مکھی کی فصل کے پہلے آٹھ ہفتے اس سلسلے میں کافی اہم ہیں۔ اس کے بعد فصل کا قد اتنا ہو جاتا ہے کہ وہ خود بخود ہی جڑی بوٹیوں پر حاوی ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لئے مندرجہ ذیل زہر سپرے کریں۔

زہر کا نام	شرح فی ایکڑ	طریقہ استعمال
پینڈی میتھالین	800 ملی لٹر فی ایکڑ، 120 لٹر پانی	بوائی کے بعد 12 تا 24 گھنٹے کے اندر تر وتر حالت میں

سورج مکھی کی فصل کے نقصان دہ کیڑوں کا انسداد

دیمک (Termite)

کیمیائی انسداد

- کلورپائیری فاس 40 ای سی بحساب 1.5 تا 2 لٹر فی ایکڑ یا
- فیپرونل 5 فی صد ایس سی بحساب 1 لٹر فی ایکڑ

نوٹ: اگر کھیت میں دیمک موجود ہے تو مندرجہ بالا زہروں میں سے کوئی ایک کھیت کی تیاری سے پہلے آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔

ٹوکا (Chrotogonus)

کیمیائی انسداد

- لیمبڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ای سی بحساب 250 سے 300 ملی لٹر فی ایکڑ یا
- بائی فینتھرین 10 فیصد ای سی بحساب 250 تا 300 ملی لٹر فی ایکڑ

سفید مکھی (Whitefly)

کیمیائی انسداد

انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک زہر سپرے کریں

- سپائیروٹیٹرامیٹ 240 ایس سی + بائیوپاور بحساب 125+250 ملی لٹر فی ایکڑ
- پائری پروکسی فن 10.8 ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ
- فلونیکامڈ 50 ڈبلیو جی بحساب 80 گرام فی ایکڑ

چست تیلہ (Jassid)

کیمیائی انسداد

انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک زہر سپرے کریں

- نائٹن پائرام 25 ایس پی بحساب 100 گرام فی ایکڑ
- ڈائی نوٹیفیوران 20SG بحساب 100 گرام فی ایکڑ

سست تیلہ (Aphid)

کیمیائی انسداد

انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک زہر سپرے کریں

- ایفیڈوپائروپن 5%DC بحساب 400 ملی لٹر فی ایکڑ
- سپائروٹیٹرامیٹ 240SC بحساب 125 ملی لٹر فی ایکڑ
- ڈائی نوٹیفیوران 20SG بحساب 100 گرام فی ایکڑ

چور کیڑا (Cutworm)

کیمیائی انسداد

- لیمبڈا سائی ہیلوتھرین 2.5EC بحساب 300 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

جوئیں (Mites)

کیمیائی انسداد

انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک زہر سپرے کریں

- سپائروڈیسی فن 240ایس سی بحساب 100 ملی لٹرفی ایکڑ
- فن پراکسی میٹ 5 ای سی بحساب 200 ملی لٹرفی ایکڑ
- کلورفینا پائر 360SC بحساب600 ملی لٹرفی ایکڑ
- سپائروٹیٹرامیٹ 240SC بحساب125 ملی لٹرفی ایکڑ
- ڈائی نوٹیفیوران500SC بحساب200 ملی لٹرفی ایکڑ

لشکری سنڈی (Army worm)

کیمیائی انسداد

تدارک کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک زہر سپرے کریں

- ایمامیکٹن بینزوایٹ1.9 ای سی بحساب200 ملی لٹرفی ایکڑ
- لیوفینوران 5ای سی بحساب200 ملی لٹرفی ایکڑ
- فلوبینڈامائیڈ480ایس سی بحساب50 ملی لٹرفی ایکڑ
- کلورینٹرانیلی پرول200ایس سی بحساب50 ملی لٹرفی ایکڑ

امریکن سنڈی/ہیڈ ماتھ (Helicoverpa armigera)

کیمیائی انسداد

تدارک کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک زہر سپرے کریں

- سپائنٹورام120ایس سی بحساب80 ملی لٹرفی ایکڑ
- فلوبینڈامائیڈ480ایس سی بحساب50 ملی لٹرفی ایکڑ
- ایمامیکٹن بینزوایٹ 1.9ای سی بحساب200 ملی لٹرفی ایکڑ
- کلورینٹرانیلی پرول200ایس سی بحساب50 ملی لٹرفی ایکڑ

فصل دوست کیڑے

سورج مکھی کی فصل پر بہت سے فصل دوست کیڑے بھی موجود ہوتے ہیں جو نقصان دہ کیڑوں کو کھاتے ہیں۔ان میں لیڈی برڈ بیٹل، کرائی سوپرلا، پائریٹ بگ، سرفڈ فلائی/فلاورفلائی/ہوورفلائی، مکڑی اوراسیسین بگ وغیرہ شامل ہیں۔نقصان دہ کیڑوں کے خلاف سپرے کا فیصلہ کھیت میں موجود دوست کیڑوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے پیسٹ سکاؤٹنگ کے بعد کریں۔

ضروری نوٹ: زرپاشی (Pollination) کے وقت زہروں کے سپرے سے اجتناب کریں۔

سورج مکھی کی بیماریاں اوران کا انسداد

تنے کی سڑانڈ (Charcoal Rot)

علامات

یہ بیماری ایک پھپھوندی Macrophomina phaseolina کی وجہ سے لگتی ہے۔ یہ پودے کے تنے کے نچلے حصہ پر حملہ آور ہوتی

ہے۔متاثرہ حصے پر کالے رنگ کے دھبے بن جاتے ہیں۔ تنے کا اندرونی و بیرونی حصہ کوئلے کی طرح کالا ہوجاتا ہے۔جس کے اندر کچھ عرصہ میں سخت جان تخم (Sclerotia) بننے لگتے ہیں۔بعض اوقات پودا متاثرہ حصے سے ٹوٹ کر گر جاتا ہے یا مرجھا کر سوکھ جاتا ہے۔

وقت حملہ

یہ بیماری بیج اور زمین میں موجود جراثیم کے ذریعے پھیلتی ہے اور عموماً پھول آنے سے پہلے یا پھول آنے پر ظاہر ہوتی ہے۔درجہ حرارت میں اضافہ اور فصل کو سوکا آنے پر بھی بیماری کے حملہ میں شدت آسکتی ہے۔

نقصانات

بیماری کے حملہ کی وجہ سے پودے کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے، بیج کم بنتا ہے، ،شدید حملے کی صورت میں پورا پودا سوکھ جاتا ہے اور پیداوار شدید متاثر ہوتی ہے۔

انسداد

- ایزاکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن بحساب 2 تا 3 گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔
- متاثرہ فصل کو ڈائی فینا کونازول بحساب ایک ملی لٹر یا ٹیبو کونازول بحساب 1.5 گرام یا ایزاکسی سٹرابن + ڈائی فینا کونازول بحساب 2 ملی لٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔
- بیمار پودے اکٹھے کر کے تلف کر دیں۔
- فصل کو سوکے سے بچائیں، بروقت آبپاشی کریں۔
- فصلوں کا کم از کم دو سالہ ہیر پھیر اپنائیں۔
- پودوں کی فی ایکڑ تعداد سفارش کردہ سے زیادہ نہ رکھیں۔
- اگیتی کاشت پر یہ بیماری کم آتی ہے۔

روئیں دار پھپھوندی (Downy Mildew)

علامات

یہ بیماری ایک پھپھوندی Peronospora halastedii کی وجہ سے لگتی ہے۔اس بیماری کے حملہ میں پتوں پر پیلے رنگ کے دھبے بنتے ہیں اور پتے کی نچلی سطح پر روئی دار سیاہ پن ہیڈ (Pin-Head) نمودار ہوتے ہیں۔ پتوں کی درمیانی رگ موٹی اور پیلی ہونا شروع ہوجاتی ہے اور پتے نیچے کی طرف مڑنا شروع کردیتے ہیں اور آخر کار خشک ہوجاتے ہیں۔

وقت حملہ

یہ بیماری عام طور پر پھول آنے پر ظاہر ہوتی ہے۔نمدار موسم میں اس کا حملہ ہوتا ہے۔

نقصانات

اس بیماری کا پیداوار پر گہرا اثر پڑتا ہے۔

انسداد

- فصلوں کا مناسب ادل بدل اپنائیں۔
- بیماری کے حملہ کی صورت میں زیادہ پانی نہ لگایا جائے۔
- حملہ بڑھنے کی صورت میں ڈائی فینا کونازول بحساب ایک ملی لٹر یا مینکوزیب بحساب دو گرام یا سائی موکسینل+مینکوزیب بحساب 6 گرام فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔

سفوفی پھپھوندی (Powdery Mildew)

علامات

یہ بیماری ایک پھپھوندی *Erysiphe cichoracearum* کی وجہ سے لگتی ہے۔ یہ پتوں کو متاثر کرتی ہے۔ پتوں کی بالائی سطح پر چھوٹے چھوٹے سفید دھبے

سفوف (پاؤڈر) کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں یہ دھبے پھیل کر پتوں کو دونوں اطراف سے ڈھانپ لیتے ہیں جس کے باعث پتے پہلے زرد اور پھر بھورے ہو کر خشک ہو جاتے ہیں۔ جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

وقت حملہ

یہ بیماری خشک موسمی حالات میں پھول آنے سے پہلے یا پھول آنے پر ظاہر ہوتی ہے۔

نقصانات

اس بیماری سے پتوں میں خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے جس سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

انسداد

- فصلوں کا مناسب ادل بدل اپنائیں۔
- فصل کو سوکا نہ لگنے دیں، بروقت آبپاشی کی جائے۔
- بیماری کی صورت میں ڈائی فینوکونازول بحساب ایک ملی لٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں یا پین کونازول بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

تنے کا جراثیمی گلاؤ (Bacterial Soft Rot)

علامات

- اس بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے کے تنے پر آبی دھبے نما نشان نمودار ہوتے ہیں جو کہ وقت گزرنے کے ساتھ قطر اور لمبائی میں بڑے ہو جاتے ہیں
- متاثرہ حصہ نرم ہو جاتا ہے اور گل جاتا ہے۔
- شدید حملہ کی صورت میں تنے پر دراڑیں پڑ جاتی ہیں اور اس میں گدلی رطوبت کا اخراج شروع ہو جاتا ہے
- اگر موسمی حالات سازگار رہیں تو مکمل تنا دو سے تین دن میں گل کر تباہ ہو جاتا ہے۔

وقت حملہ

یہ بیماری عموماً اپریل کے مہینہ میں نمودار ہوتی ہے جب درجہ حرارت 25 سے 30 ڈگری سینٹی گریڈ اور ہوا میں نمی کا تناسب 70 فیصد سے زیادہ ہو۔

انسداد

- جس کھیت میں یہ بیماری پچھلے سال نمودار ہوئی ہو سورج مکھی کی کاشت اُس کھیت میں نہ کریں
- کاشت سے پہلے کھیت میں پچھلی فصل کی باقیات کو اچھی طرح تلف کریں
- بیماری کے حملہ کی صورت میں شروع میں بیمار پودے اکھٹے کر کے تلف کر دیں
- جیسے ہی کھیت میں بیماری ظاہر ہو تو بینزی سوتھائیازولی نون (Benzisothiazolinone) بحساب 2.5 ملی لٹر فی لٹر پانی یا کاسوگا مائسین 6 ملی لٹر فی لٹر پانی کا محلول بنا کر اس طرح سپرے کریں کہ تنا مکمل بھیگ جائے۔

پرندوں سے بچاؤ

سورج مکھی کی فصل کو اُگاؤ کے وقت، بیج بننے کے دوران اور پکنے کے بعد پرندوں خصوصاً طوطے کے حملے سے بچانا بہت ضروری ہے۔ طوطے کا حملہ صبح اور شام کے وقت زیادہ ہوتا ہے۔ چمکدار ربن یا جھنڈی لگا کر، ڈرم بجا کر، مچان بنا کر اور پٹاخے چلا کر طوطوں سے فصل کو بچایا جا سکتا ہے۔ درختوں کے نزدیک سورج مکھی کی فصل کاشت نہ کریں۔

فصل کی برداشت

سورج مکھی کی فصل کی برداشت مناسب طور پر پکنے پر کریں۔ جب پھولوں کی پشت کا رنگ سبز سے سنہرا ہو جائے، پھولوں کی زرد پتیاں خشک ہو جائیں، سبز پتیاں بھوری ہو جائیں اور پھول کے

اندر بیج سخت ہو جائے، تو فصل برداشت کے لئے تیار ہوتی ہے۔ سورج مکھی کے پھولوں کو کاٹ لیں اور دو تین دن کے لیے دھوپ میں پھیلا دیں۔ پھولوں کو Trimmer کی مدد سے بھی کاٹا جاسکتا ہے۔ جب پھول خشک ہو جائیں تو تھریشر یا کمبائن ہارویسٹر کی مدد سے گہائی کرلیں۔ اگر کمبائن ہارویسٹر کو ایڈجسٹ کرلیا جائے تو سورج مکھی کی فصل کو اس کے ساتھ برداشت بھی کیا جاسکتا ہے۔

جنس کو بہتر طور پر ذخیرہ کرنا

سورج مکھی کی جنس کو دھوپ میں اچھی طرح خشک کرلیں۔ بہترین قیمت حاصل کرنے یا سٹور کرنے کے لئے اس میں نمی کی مقدار 8 فیصد اور کچرا 2 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ جب دانہ دانت کے نیچے دبانے سے کڑک کی آواز کے ساتھ ٹوٹنے لگے تو اس وقت نمی کی مقدار تقریباً اتنی ہی ہوتی ہے۔ بیج کو اچھی طرح صاف کر کے سٹور اور فروخت کریں۔ اگر بیج میں نمی کی مقدار زیادہ ہو تو اسے اُلّی یعنی (Fungus) لگ جاتی ہے۔

چھوٹے پیمانے پر تیل کو صاف کرنے کا طریقہ

کوہلو وغیرہ سے نکلوائے ہوئے خوردنی تیل کو گھریلو سطح پر صاف کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح سے حاصل کردہ تیل نسبتاً سستا، آلائش سے پاک اور غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس کو کوکنگ آئل کے طور پر استعمال کریں۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کریں۔

- تیل کو دیگچے یا کڑاہی میں ڈال کر اتنا گرم کریں کہ دیگچے کو ہاتھ نہ لگے یا درجہ حرارت 85 ڈگری سینٹی گریڈ تک ہو جائے لیکن تیل اُبلنے نہ پائے۔
- اگر تیل کی مقدار 5 کلوگرام ہے تو 150 گرام باریک پسی ہوئی گاچنی یا فلر ارتھ گرم تیل میں ڈال کر پانچ منٹ تک چمچ سے ہلائیں اور پھر اس کو چولہے سے اُتار لیں۔
- موٹے کپڑے (فلٹر کلاتھ) کا تکونی تھیلا بنائیں۔
- اس تھیلے کو چارپائی یا کسی مضبوط اسٹینڈ سے لٹکا دیں اور اس کے نیچے صاف برتن رکھ دیں۔
- اس نیم گرم تیل کو کپڑے کے تکونی تھیلے میں ڈال کر فلٹر کریں۔
- سورج مکھی کی کھل بھی جانوروں کے لئے بطور ونڈا استعمال ہوسکتی ہے۔

موسمیاتی تبدیلیوں کے فصل پر اثرات

موسمیاتی تبدیلیوں کے سبب ہونے والی بے وقت اور غیر متوقع بارشوں اور درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی یا بیشی کی وجہ سے فصلوں پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی کمی بیشی آتی ہے۔ یہ اثرات وقتِ کاشت پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کی خصوصی نگہداشت اور تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔ زائد بارشوں کی صورت میں کھیتوں سے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں۔ خشک سالی و زیادہ درجہ حرارت ہونے پر فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں۔ فصل کو سفارش کردہ وقت پر کاشت کریں۔

آم کی گدھیڑی کا طریقہ انسداد

ڈاکٹر عامر رسول، عابد حمید، حافظ عثمان شاکر، مدیحہ نایاب

آم کی گدھیڑی آم کے پودوں کا سب سے اہم نقصان دہ کیڑا ہے۔ یہ کیڑا آم کے پودوں سے اپنی خوراک حاصل کرتا ہے اور ایسے لیسدار مادوں کا اخراج کرتا ہے جن کی وجہ سے آم کے پتے سیاہ اور چپکنے والے ہو جاتے ہیں اور ان پر سیاہ پھپھوندی اُگ آتی ہے اس طرح ضیائی تالیف کے عمل میں رکاوٹ پیدا ہونے کی وجہ سے پودے کی خوراک کم بنتی ہے۔ یہ کیڑا 40 سے 100 فیصد تک پھل گرنے کا باعث بن سکتا ہے اس کیڑے کے نقصان کی وجہ سے نہ صرف پیداوار میں کمی ہوتی ہے بلکہ کوالٹی بھی بہت زیادہ متاثرہ ہوتی ہے۔ اگر درخت کی شاخیں آپس میں یا زمین کے ساتھ چھو رہی ہوں تو یہ کیڑا ایک درخت سے دوسرے درخت کی طرف با آسانی منتقل ہو جاتا ہے۔

پہچان

نابالغ نر کیڑا براؤن رنگ کا ہوتا ہے۔ مادہ کیڑا انسانی چھوٹی انگلی کے نصف ناخن کے سائز کے برابر ہوتا ہے جس کے اوپر ایک سفید پاؤڈر کی تہہ ہوتی ہے جبکہ نر بالغ کیڑے کی رنگت سرخی مائل ہوتی ہے۔ نر کے جسم پر پر ہوتے ہیں جبکہ مادہ بغیر پروں کے ہوتی ہے۔

کیڑے کی موجودگی

گدھیڑی کی مادہ مئی میں درختوں سے اتر کر زمینی دراڑوں میں انڈے دیتی ہے۔ گلابی رنگت کے یہ انڈے نرم ریشمی نما تھیلیوں میں ہوتے ہیں۔ دسمبر، جنوری میں انڈوں سے نکلنے والے بچے زمین کو چھونے والی شاخوں اور تنے سے پودوں پر چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ عمل جنوری کے آخر تک جاری رہتا ہے۔ یہ بچے تین مختلف حالتوں سے گزر کر بالغ مادہ بن جاتے ہیں۔ البتہ 15 مارچ کے بعد کچھ بچے درختوں سے نیچے اتر کر تنے کے قریب مٹی میں پیوپا کی حالت اختیار کرتے ہیں۔ پیوپا میں سے 9 تا 15 دن میں نر کا پردار بالغ نکلتا ہے۔

مربوط طریقہ انسداد

- نومبر سے اپریل تک چھتری کے نیچے بڑے قد کی جڑی بوٹیوں کو تلف کر دیں تا کہ گدھیڑی ان کے ذریعے درخت پر نہ چڑھ سکے۔
- نومبر میں زمین میں گوڈی کے ذریعے انڈوں کو تلف کیا جائے اور پر میتھرین کا پاؤڈر کا دھوڑا دیا جائے۔
- دسمبر میں آم کی گدھیڑی کے انڈوں سے بچے نکلنے کا عمل شروع ہو جاتا ہے اس لیے تنے کے گرد گوڈی کر کے پروفینوفاس کا سپرے کریں، تا کہ بچے انڈوں سے نکلتے ہی زہر کے اثر سے مر جائیں اور اس سپرے کو ہفتے بعد دہرائیں۔
- نومبر میں تنوں پر 30 سینٹی میٹر اونچائی پر مٹی اور توڑی ملا کر لیپ لگائیں تا کہ تنوں کی سطح ہموار ہو جائے۔ لیپ لگانے کے بعد پھسلن والے پھندے (20 سینٹی میٹر چوڑی پلاسٹک شیٹ) لگائیں اور گدھیڑی کو درخت پر

چڑھنے سے روکنے کے لئے اس شیٹ کے درمیان گریس کی ایک تہہ لگا دیں۔اس شیٹ کے نیچے گدھیڑی اوپر چڑھنے کی کوشش میں اکٹھی ہو جاتی ہے جس کے فوری کیمیائی تدارک کے لئے پروفینوفاس بحساب 300 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔ یہ عمل ہر پانچویں دن دہرایا جائے تا کہ اس کیڑے کو پودے کے اوپر جانے سے مکمل طور پر روکا جا سکے

- دسمبر سے جنوری کے دوران باغ کو جڑی بوٹیوں سے صاف کیا جائے۔خاص طور پر درختوں کے پھیلاؤ کے نیچے والے حصوں پر موجود جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔
- وہ شاخیں جو دوسرے درختوں کو یا زمین کو چھو رہی ہوں کاٹ دی جائیں۔

آم کی گدھیڑی کو کنٹرول کرنے کے لئے درج ذیل سپرے کریں

نمبر شمار	نام زہر	مقدار فی 100 لٹر پانی
.1	سپائروٹیٹرامیٹ 240SC	50 ملی لٹر
.2	پروفینوفاس EC2.50%	850 ملی لٹر
.3	میلاتھیان EC57%	330 ملی لٹر

جاپانی پھل

محمد حمدان رشید، حافظ اسامہ نور، محمد ابرار

جاپانی پھل (Persimmon) ایک موسمی پھل ہے جو اپنی گہری نارنجی رنگت، خوش ذائقہ اور غذائی افادیت کے باعث دنیا بھر میں تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔ یہ پھل بنیادی طور پر مشرقی ایشیا خصوصاً جاپان، چین اور کوریا میں کاشت ہوتا ہے مگر اب پاکستان کے معتدل علاقوں میں بھی اس کی کاشت کامیابی سے ہو رہی ہے۔ غذائی اعتبار سے یہ پھل مختلف صحت بخش اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے۔

غذائی اجزاء

- تحقیق کے مطابق 100 گرام جاپانی پھل میں تقریباً 81 کیلوریز ، 18.6 گرام کاربوہائیڈریٹس، 0.8 گرام پروٹین اور 3.6 گرام فائبر پایا جاتا ہے۔
- اس کے علاوہ جاپانی پھل پولی فینولز (Polyphenols) ٹیننز (Tannins) اور کیروٹنائیڈز (Carotenoids) سے بھرپور ہوتا ہے جو انسانی جسم کو تندرست و توانا رہنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

- یہ اجزاء مدافعتی نظام کو تقویت دیتے ہیں اور جلد و آنکھوں کی صحت کو برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

صحت کے اعتبار سے اہم فوائد

- جاپانی پھل کا استعمال دل، ہاضمے اور خون کی روانی کے لیے نہایت مفید ہے۔ اس میں موجود فائبر کولیسٹرول کی سطح کو کم کرتا ہے جبکہ پولی فینولز اور ٹیننز جسم میں سوزش کے عمل کو روکتے ہیں۔

پوسٹ ہارویسٹ ریسرچ سنٹر، آری فیصل آباد۔

- وٹامن C قوتِ مدافعت بڑھاتا ہے جبکہ وٹامن A آنکھوں اور جلد کے لیے اہم کردار ادا کرتا ہے۔
- تحقیق سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ جاپانی پھل میں موجود اجزاء خون میں شوگر کی سطح کو متوازن رکھنے میں مدد دیتے ہیں، جو ذیابیطس کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔

جاپانی پھل کی مصنوعات

جاپانی پھل کی قدر میں اضافہ کے لیے اس کو مختلف مصنوعات کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ برداشت کے بعد محدود شیلف لائف اور ذخیرہ کے دوران ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ سے پھل کی بڑی مقدار ضائع ہو جاتی ہے۔ جدید سائنسی تحقیق کے مطابق ان اضافی یا ضائع شدہ پھلوں کو استعمال میں لا کر غذائی صنعت میں نئی مصنوعات تیار کی جا سکتی ہیں۔ جیسا کہ اگر جاپانی پھل کا گودا بنا لیا جائے تو نہ صرف اسے لمبے عرصے تک محفوظ کیا جا سکتا ہے بلکہ اسے مختلف مصنوعات کی تیاری میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

- جاپانی پھل کے گودے (pulp) کو جیم، سکوائش، ڈرنک، آئس کریم، دہی اور بیکری مصنوعات میں شامل کیا جا سکتا ہے جس سے ذائقہ اور غذائیت دونوں میں بہتری آتی ہے۔

- جاپانی پھل کو خشک کر کے اس کا آٹا بھی بنایا جا سکتا ہے اور اس طرح سے اسے پاستا بسکٹ اور کیک جیسی مصنوعات میں استعمال کیا جا سکتا ہے جس سے ان مصنوعات میں فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔
- مزید برآں، اس پھل کے ضائع شدہ حصے جیسے چھلکے کو بھی مختلف غذائی مصنوعات اور سپلیمنٹس (food supplements) بنانے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- البتہ، کچا جاپانی پھل کھانے سے معدے میں ناقابل ہضم مادے بننے کا خطرہ ہوتا ہے، اس لیے ہمیشہ پکا اور نرم پھل ہی کھانا چاہیے۔

جاپانی پھل کی اہمیت

پاکستان کے تناظر میں جاپانی پھل نہ صرف غذائی بلکہ معاشی اعتبار سے بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یہ پھل معتدل آب و ہوا والے علاقوں، خصوصاً خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان کے شمالی اور بالائی علاقوں جیسے ایبٹ آباد، سوات اور مری میں جاپانی پھل کی کاشت کے لیے موزوں حالات پائے جاتے ہیں۔ جاپانی پھل کی مقامی مارکیٹ میں مانگ بڑھنے کے ساتھ ساتھ یہ پھل برآمدی صلاحیت بھی رکھتا ہے، جو مقامی کاشتکاروں کے لیے آمدنی کا نیا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اگر حکومت اور نجی شعبہ اس کی کاشت اور پراسیسنگ میں سرمایہ کاری کرے تو یہ پھل ملکی و بیرونی منڈیوں میں برآمد بھی کیا جا سکتا ہے۔

گندم پہلی آبپاشی کا وقت اور اہمیت

ارباب جہانگیر، محمد ارشد، محمد اقبال، صباء اقبال، نوید اختر

گندم کی پہلی آبپاشی جسے " کور" بھی کہا جاتا ہے، فصل کی بڑھوتری اور زیادہ پیداوار کے لیے انتہائی اہم ہے۔ یہ آبپاشی درج ذیل فوائد فراہم کرتی ہے۔ گندم کی ابتدائی نشوونما کے لیے پانی انتہائی ضروری ہے۔ یہ جڑوں کے پھیلاؤ اور پتوں کی نشوونما کو بڑھاتا ہے۔صحیح وقت پر پہلی آبپاشی کرنے سے گندم کے پودے زیادہ دانے یعنی شگوفے بناتے ہیں، جس سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔پہلی آبپاشی کے ساتھ یوریا اور دیگر مناسب کھادوں کا استعمال کریں تاکہ پودوں کو ابتدائی غذائیت فراہم ہو، ان کی نشوونما میں تیزی آئے اور شگوفوں کی تعداد میں اضافہ ہو۔پہلی آبپاشی کے بعد زمین نرم ہو جاتی ہے، جس سے جڑی بوٹیوں کو ختم کرنا آسان ہو جاتا ہے۔موسمی حالات، بارش، درجہ حرارت، زمین کی قسم اور پچھلی فصل کو مدنظر رکھتے ہوئے گندم کی فصل کو پانی دیکر بھرپور پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

زرعی سائنسدانوں کی دن رات کی کاوشوں اور تجربات کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ گندم کی نشوونما اور بڑھوتری کے لیے بعض مراحل اور ان کے اوقات بڑے اہم ہوتے ہیں جہاں پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے اور ان اوقات میں پانی کی کمی پیداوار پر منفی اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ان اوقات میں پہلا پانی بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔

گندم کی فصل میں پہلی آبپاشی نہایت اہم ہے کیونکہ یہ پودوں کی ابتدائی نشوونما کو مستحکم کرنے، مٹی میں نمی کی کمی کو کم کرنے، جڑوں کی نشوونما کو فروغ دینے، کھاد کے مؤثر استعمال کو بہتر بنانے اور بالآخر فصل کی پیداوار اور معیار کو بڑھانے میں مدد دیتی ہے۔ مثالی طور پر، پہلی آبپاشی بروقت کی جانی چاہیے، جب مٹی کی نمی کم ہو چکی ہو اور فصل 2 تا 3 پتوں کے مرحلے پر ہو، تاکہ بہتر نشوونما اور زیادہ پیداوار کی بنیاد رکھی جاسکے۔

گندم کی پہلی آبپاشی بہت اہم ہے کیونکہ یہ فصل کے اہم مرحلے کراؤن روٹ انیشیئشن (CRI) کے لیے ضروری ہے اور اس سے جڑوں کی بہتر نشوونما، بھرپور جھاڑ اور یکساں فصل کی پیداوار یقینی ہوتی ہے یہ جڑوں کے نظام کو مضبوط بنانے، پودوں کو غذائی اجزاء جذب کرنے میں مدد دینے اور فصل کو صحت مند نشوونما کے لیے ضروری نمی فراہم کرنے میں مدد کرتی ہے. پہلی آبپاشی بروقت نہ کرنے سے فصل کی مجموعی پیداوار پر منفی اثر پڑ سکتا ہے

اگر گندم کی پہلی آبپاشی کے وقت گندم کی فصل میں نائٹروجنی کھاد استعمال نہ کی جائے تو اس سے فی ایکڑ پیداوار متاثر ہونے کا احتمال بڑھ جاتا ہے۔گندم کی فصل کو پہلے پانی کے ساتھ نائٹروجنی کھاد کا استعمال گندم کے پودے کا جھاڑ بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے ۔

مختلف فصلات کے بعد کاشتہ گندم کی پہلی آبپاشی مختلف اوقات میں کی جاتی ہے۔تاہم، آبپاشی کے مقررہ نظام الاوقات پر موسم کی نوعیت، زمین کی ساخت، اور فصل کی ضروریات کے مطابق عمل کیا جانا چاہیے۔جیسا کہ کپاس مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم میں جب شگوفے اور اوپر کی جڑیں (Crown Roots) نکلتے وقت پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے اور پانی دیر سے لگانے کی صورت میں پودا شگوفے کم بناتا ہے اور فی پودا سیٹوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے. کپاس مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم میں بجائی کے 20 سے 25 دن بعد پہلا پانی لازمی لگانا چاہیے . جبکہ ایسی زمین جہاں پر دھان کی فصل کی کٹائی کے بعد گندم کاشت کی جائے تو 35 سے 40 دن بعد پہلا پانی لگایا جائے کیونکہ دھان کے وڈھ میں وتر زیادہ ہوتا ہے اس لئے گندم کی فصل کو پہلا پانی قدرے تاخیر سے لگایا جائے تاکہ زمین نرم رہے، پودے کی جڑوں کو ہوا کی مناسب فراہمی جاری رہے اور پودا زیادہ جڑیں اور شگوفے بنا سکے۔تھل کے علاقہ جات اور دیگر گرم ریتلے علاقوں میں مقامی موسمی حالات کے پیش نظر

گندم

سفارش کردہ اقسام

- گندم کی منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔آبپاش علاقوں میں محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام عروج۔22، دلکش۔20، ایم ایچ۔21، اکبر۔19، بھکر سٹار۔19، اناج۔17، اجالا۔19 اور فیصل آباد۔2008 کی کاشت 10 دسمبر تک کی جاسکتی ہے۔
- گندم کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔گھر کا بیج ہونے کی صورت میں اسے صاف اور گریڈ کریں اور بیج کو زہر لگانے کے بعد کاشت کریں۔
- فیصل آباد 2008 کنگی سے متاثر ہوتی ہیں۔لہٰذا ان کو کم رقبہ پر کاشت کریں۔

وقت کاشت

- گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے آبپاش علاقہ جات میں گندم کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم تا 20 نومبر ہے۔تاہم 30 نومبر تک گندم کی کاشت کی جاسکتی ہے۔اگر پچھیتی کاشت کی مجبوری ہو تو کچھ مجوزہ اقسام 10 دسمبر تک کاشت کی جاسکتی ہے۔

شرح بیج

- وقت کاشت کی مناسبت سے شرح بیج 45 تا 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔

گندم کی فصل کو پہلا پانی زیادہ سے زیادہ بیس دن کے بعد لگا دینا چاہیے۔

گندم میں پہلی آبپاشی کے نتیجے میں زیادہ پیداوار کے لئے درج ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

- کھیتوں کو ہموار کریں تاکہ پانی پورے کھیت میں یکساں طریقے سے پہنچے اور فصل کی نشوونما بھی یکساں ہو۔
- گندم کی بوائی کے بعد کھیتوں میں کیارے چھوٹے بنائیں تاکہ فصل کی ضرورت اور زمین کی ساخت کے مطابق پانی پورا پورا لگایا جاسکے۔
- آبپاشی سے پہلے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں۔
- اگر تاخیر ضروری ہو تو زیادہ سے زیادہ 30 دن سے پہلے پانی لگا دینا چاہیے۔
- زمین میں نمی پوری ہونے سے پودا سردی، خشک ہواؤں اور بیماریوں کا بہتر مقابلہ کرتا ہے۔
- تحقیق کے مطابق گندم میں اگر پہلی آبپاشی تاخیر کا شکار ہو جائے تو 10 تا 20 فیصد تک پیداوار کم ہو سکتی ہے۔
- اگر گندم 20 سے 25 دن کی ہو چکی ہے اور ابھی تک مناسب جھاڑ نہیں بنا رہی ہے، تو پہلی آبپاشی جلد از جلد ضروری ہے۔پچھیتی کاشت کی صورت میں، پہلی آبپاشی 25 سے 30 دن کے اندر ضروری ہے، ورنہ شگوفے کم بننے کا خطرہ ہوتا ہے۔
- پانی کی مقدار اتنی ہو کہ زمین میں نمی مناسب حد تک برقرار رہے، لیکن پانی کھڑا نہ رہے۔

بیج کو زہر لگانا

- گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ کے تدارک کے لیے بیج کو بوائی سے پہلے سیڈیکسین+فلوڈائی آکسنل بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ+ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔

گندم کی کاشت کے لئے زمین کی تیاری

- آبپاش علاقوں میں گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے اس کی بروقت کاشت ضروری ہے۔ اس کے لیے کپاس، مکئی اور کماد کو کٹائی سے 15 سے 20 دن قبل پانی دیں اور کٹائی کے بعد وتر میں دو مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔
- دھان کی برداشت کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا دو دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں اس کے بعد عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔
- وریال زمینوں میں دو تا تین مرتبہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں اس سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے علاوہ فصل کو غذائی اجزاء قابل حصول حالت میں مل جاتے ہیں۔ راؤنی کے بعد آخری تیاری کے لیے بھاری میرا زمین میں دوبار ہل اور سہاگہ جبکہ ہلکی میرا زمین میں ایک بار ہل اور سہاگہ کافی ہوتا ہے۔
- آبپاش علاقوں میں گندم کی بوائی ڈرل سے ممکن بنائیں اس سے پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔
- چاول کی فصل لینے کے بعد کھیتوں کو ہرگز آگ نہ لگائیں اور سپر سیڈر کا استعمال کر کے بروقت گندم کی بوائی کو یقینی بنائیں۔

کھادوں کا استعمال

- آبپاش علاقوں کی کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی، دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی اور اوسط زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ جبکہ زرخیز زمین کے لیے سوا بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 5 کلوگرام اور بورک ایسڈ (17 فیصد) بحساب 2.5 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کرنے سے گندم کی پیداوار پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر سابقہ فصل میں زنک سلفیٹ استعمال کی گئی ہو تو گندم کی فصل میں اس کا استعمال نہ کریں۔
- فاسفورسی اور پوٹاش کھاد کی ساری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط بوقت بوائی استعمال کریں۔

آبپاشی

- کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد لگائیں
- دھان کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 35 تا 45 دن بعد لگائیں

جڑی بوٹیوں کی تلفی

- گندم کی فصل میں چوڑے پتے والی اور نوکیلے پتے والی یعنی گھاس نما جڑی بوٹیاں اگتی ہیں۔ لہٰذا ان کی مناسبت سے جڑی بوٹی مار زہر کا انتخاب کریں۔ پہلے پانی کے بعد چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سفارش کردہ زہر استعمال کرے دوسرے پانی کے بعد نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سپرے کی جائے۔ دونوں قسم کی جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے والی زہریں بھی میسر ہے جو تقریباً 40 تا 45 دن کی فصل پر کی جاسکتی ہیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے جڑی بوٹی مار زہریں محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے استعمال کریں۔

چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کا کیمیائی انسداد

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	ٹرائی سلفوران	16 گرام
2	بروموکسنل + ایم سی پی اے	300 ملی لٹر
3	فلوراکسی پائیر + ایم سی پی اے	375 ملی لٹر
4	فلوراسولم + امائنو پائرالڈ	12.5 گرام
5	میٹ سلفوران میتھائل + ٹرائی بینوران میتھائل	14 گرام
6	فلوراکسی پائر + ٹرائی بینوران میتھائل	400 گرام
7	کارفینٹرزون میتھائل	20 گرام
8	فلوراکسی پائر + فلوراسولم + ایم سی پی اے	400 ملی لٹر
9	کلور پائرالڈ + فلوراکسی پائر + ٹرائی بینوران میتھائل	150 گرام
10	ٹرائی بینوران میتھائل + فلوراسولم	24 گرام
11	کلور پائرالڈ + فلوراکسی پائر + ایم سی پی اے	175 گرام

نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کا کیمیائی انسداد

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	کلوڈینافاپ پراپرجائیل	120 گرام
2	فیناکساپراپ پی ایتھائل	500 ملی لٹر
3	پناکساڈین	330 ملی لٹر
4	ٹرالکاکسڈیم + فیناکساپراپ پی ایتھائل + کلوڈینافاپ پراپرجائیل	500 ملی لٹر
5	کلوڈینافاپ + فلوکاربازون سوڈیم	300 ملی لٹر
6	سلفوسلفیوران	13.5 گرام

نوکیلے اور چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے والی جڑی بوٹی مار زہر

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	میزوسلفیوران میتھائل + فلوراسولم	120–150 ملی لٹر
2	آئسو پروٹران + کارفینٹرون میتھائل	800 گرام
3	میزوسلفیوران + آئیڈو، وسلفیوران	100 گرام
4	پائراکسولم	150 ملی لٹر
5	آئسو پروٹران + بینسلفیوران	600 ملی گرام
6	میزوسلفیوران	150 ملی لٹر
7	میزوسلفیوران میتھائل + فلووراسولم + فلوراکسی پائر	120 ملی لٹر
8	میزوسلفیوران میتھائل + فلووراسولم + ایم سی پی اے	400 ملی لٹر
9	پناکساڈین + فلوراکسی پائرمیپٹائل + ایم سی آئسواوکٹائل	300 ملی لٹر

چارہ جات

- اگر برسیم کی بوائی بذریعہ چھٹہ کھڑے پانی میں کی گئی ہے تو پہلا پانی بوائی کے 7 دن بعد دینا چاہیے تاکہ اگاؤ اچھا ہو جائے بعد میں پانی حسب ضرورت لگائیں۔
- لوسرن کی فصل کو چھٹہ کے ذریعہ بوائی کی صورت میں اگر اگاؤ کم ہو تو پہلا پانی جلدی دے دینا چاہیے۔
- لوسرن اور برسیم کی ہر کٹائی کے بعد فصل کی ضرورت کے مطابق نائٹروجنی کھاد استعمال کریں۔

سبزیات

- آبپاشی کا خیال رکھیں۔ گوڈی کریں۔
- نومبر میں کاشتہ ٹماٹر اور پیاز کی پنیری کو کھیت میں منتقل کریں۔
- چھوٹی اور نازک سبزیوں کو سردی/کورے سے بچانے کا بندوبست کریں۔
- آلو کی فصل کا معائنہ کرتے رہیں۔ بیماری یا کیڑے کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملے سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا بروقت سپرے کریں۔
- بیج کے لیے آلو کی مخصوص فصل کا معائنہ باقاعدگی سے جاری رکھیں۔ وائرس سے متاثرہ اور دوسری اقسام کے پودوں کو احتیاط سے اکھاڑ کر ضائع کردیں۔

باغات

- باغات کو کورے سے بچائیں۔ کورے اور سردی سے بچاؤ کے لیے پانی لگائیں اور خصوصاً آم کے چھوٹے پودوں پر سایہ کریں۔
- زیادہ سردی/کورے کی صورت میں رات کے وقت باغ یا نرسری میں دھونی کا انتظام کریں۔
- ترشاوہ باغات میں پھل کی برداشت بلحاظ قسم جاری رکھیں۔
- 10 سال یا اس سے زیادہ عمر کے پودوں کو گوبر کی گلی سڑی کھاد، فاسفورس اور پوٹاش والی کھادیں ڈالیں۔ یہ تمام کھادیں پودے کی چھتری کے نیچے تنے سے ایک سے ڈیڑھ تا دو فٹ دور ڈالیں۔
- بلحاظ موسم/بارش آبپاشی کریں۔
- گدھیڑی کے خلاف آم/ترشاوہ پھل کے درختوں کے نیچے گوڈی کریں آم کے پودوں کے تنوں پر حفاظتی بند لگائیں۔ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا دھوڑا کریں۔

امرود

- چھوٹے پودوں کو کورے سے بچائیں۔ کورے سے متاثرہ شاخوں کو اس وقت تک نہ کاٹیں جب تک کورے کے حملے کا خطرہ مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے۔
- باغات سے جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔
- حسب ضرورت آبپاشی کریں۔
- بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف سپرے جاری رکھیں۔
- امرود پر کپاس والی گدھڑی کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے اس کے لیئے درختوں کی چھتری کے نیچے 2 فٹ پھیلاؤ تک گوڈی کریں اور پودے کے تنوں پر حفاظتی بند لگائیں۔

انگور

- اس ماہ پودے خوابیدگی کی حالت میں چلے جاتے ہیں۔
- شاخ تراشی شروع کریں۔
- مہینے میں کم از کم ایک بار ضرور آبپاشی کریں۔
- نئے باغات کے لیے گڑھے کھودیں۔ گڑھوں میں 5 فیپرونل فی ایکڑ یا کلورپائری فاس 2 لٹر فی ایکڑ فلڈ کریں تاکہ دیمک کو کنٹرول کیا جاسکے۔
- 4 سال سے کم عمر پودوں کو 10 کلوگرام اور اس سے زائد عمر کے پودوں کو 20 کلوگرام فی پودا گوبر کی گلی سڑی دیسی کھاد ڈالیں۔

کھجور

- گوبر کی اچھی طرح گلی سڑی کھاد ڈالیں۔
- کھجور کے درخت کی سسری اور بھونڈی کے انسداد کے لیے اقدامات کریں۔
- پرانی/ فالتو شاخیں کاٹ دیں۔

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب گوجرانوالہ و گجرات ڈویژن میں گندم کی کاشت بارے کمشنر آفس گوجرانوالہ میں منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں
محمد نواز چوہان، عمر فاروق (ممبران صوبائی اسمبلی)، افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب اور نوید حیدر شیرازی کمشنر گوجرانوالہ بھی موجود ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب، میاں محمد منیر، چوہدری علاؤالدین (ممبران صوبائی اسمبلی) و دیگر مقررین ضلع اوکاڑہ میں وزیر اعلیٰ پنجاب ہائی پاور گرین ٹریکٹرز تقسیم کرنے کیلئے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔
قرعہ اندازی کے ذریعے کامیاب کاشتکاروں میں ہائی پاور گرین ٹریکٹرز کی چابیاں بھی تقسیم کی جا رہی ہیں

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب اور افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب پیر مہر علی شاہ
ایرڈ ایگریکلچر یونیورسٹی راولپنڈی کا دورہ کر رہے ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب لاہور میں چیف منسٹر پنجاب انیشیٹیو کی پیش رفت بارے منعقدہ جائزہ اجلاس کی
صدارت کر رہے ہیں۔ افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب گندم کی کاشت بارے لاہور میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب اور مریم خان کمشنر لاہور بھی موجود ہیں

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب سے چین کے وفد کی لاہور کے مقامی ہوٹل میں ملاقات
احمد عزیز تارڑ سیکرٹری لائیوسٹاک پنجاب اور محکمہ زراعت کے اعلیٰ افسران بھی شریک ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب گندم کی کاشت بارے سرگودھا میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں
افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب اور دیگر افسران بھی شریک ہیں

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب، افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب و دیگر افسران ایگری کلچر مال اور سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ سرگودھا کا دورہ کر رہے ہیں